

تنگ دروازہ

نمبر: 3560

ایک پیغام

جمعرات، 19 اپریل 1917 کو شائع ہوا

سی۔ ایچ۔ سپرجن کے ذریعے دیا گیا

میٹروپولیٹن ٹیبرنیکل، نیوننگٹن میں

کوشش کرو کہ تنگ دروازہ سے داخل ہو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہترے داخل ہونے کی کوشش کریں گے لیکن نہ ہو۔  
"سکیں گے۔"

لوقا 13:24

خداوند آقا یسوع مسیح کے احکام سب سے زیادہ حکمت سے دیے گئے ہیں۔ اس نے ہماری روحوں کی صحت کے لیے خدائی نسخے دیے ہیں، اور اس کے احکام، حالانکہ وہ کامل حکمرانی کے ساتھ ہیں، ایسی بے حد مہربانی سے کہے گئے ہیں کہ ہم انہیں ایک سچے اور وفادار دوست کی نصیحت کے طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ یہ کوئی قانونی حکم نہیں، بلکہ ایک انجیل کی ترغیب ہے، "تنگ دروازے سے داخل ہونے کی کوشش کرو۔" وہ خود وہ واحد دروازہ ہے، یا دروازہ ہے جس کے ذریعے ہم داخل ہو سکتے ہیں، اور یسوع مسیح کے ذریعے داخل ہونے کا طریقہ محنت سے نہیں، بلکہ ایمان سے ہے۔

پھر، جہاں تک جدوجہد کی بات ہے جس کی ہمیں ترغیب دی جا رہی ہے، یہ ایک سنجیدہ کوشش ہے تاکہ تمام عام غلطیوں، فریب دہ روایات، اور دھوکہ دہی سے بچا جا سکے، اور گہری آبادیوں میں چلنے کے لئے، اس کی عہد کے مطابق ہماری کشتی چلائی ہو، اور اس کے کلمے کے ذریعے ہمارا کمپاس بنائیں، اس کے احکام کی سادہ اطاعت میں، اور اسے ہمارا پائلٹ مانتے ہوئے، جس کی آواز ہم ہمیشہ سنتے ہیں، حالانکہ ہم اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے۔ طوفان کا اشارہ آپ کے خوف کو بیدار کر سکتا ہے، خطرے کی آواز کو آپ کی احتیاط میں اضافہ کرنا ضروری ہے۔ صرف اس کا ذکر ہی ایک دھمکی کی طرح لگتا ہے۔ "بہت سے لوگ داخل ہونے کی کوشش کریں گے، اور وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔"

اس انتباہ کو سنو، تاکہ تم "بہت سے لوگوں" میں سے نہ ہو جو ناکام ہوں گے۔ شاید تم ان چند افراد میں سے ہو جو بچ جائیں گے۔ سنو جو یسوع تم سے کہہ رہا ہے، تاکہ یہ تمہارے ساتھ نہ ہو، جیسے یہ بہت سے لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

ایک دروازہ جس میں داخل ہونا انتہائی مرغوب ہے۔ I.

یقیناً، اگر "بہت سے" لوگ اس میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اس میں گزرنے کی رغبت رکھتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ بہت سے لوگ، چاہے وہ ناکام ہی کیوں نہ ہوں، کم از کم داخل ہونے کی کوشش کریں گے، اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ کوئی خواہش، وجہ، اور محرک ضرور ہے کہ لوگ اس میں داخل ہونے کی کوشش کریں۔

یہ دروازہ — یعنی خداوند یسوع مسیح — اس میں گزرنا ہمارے لیے انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ پناہ کے شہر کا دروازہ ہے۔ پناہ کے شہر ان لوگوں کے لیے مقرر کیے گئے تھے جن سے نادانستہ قتل ہو گیا ہو، تاکہ جب انتقام لینے والا ان کا پیچھا کرے، وہ دروازے سے گزر کر محفوظ ہو جائیں اور پناہ کے شہر میں داخل ہو کر سکون حاصل کریں۔

خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری ان لوگوں کے لیے پناہ گاہ ہے جنہوں نے خداوند کے قانون کو توڑا ہے، جن کا تعاقب انتقام کر رہا ہے، اور جو لازمی طور پر ابدی ہلاکت کا شکار ہوں گے، جب تک کہ وہ خداوند یسوع کی طرف بھاگ کر اُس میں پناہ نہ لیں۔

مسیح سے باہر، آگ کی تلوار ہمارا تعاقب کرتی ہے، تیز اور تند۔ خداوند کے غضب سے بچنے کا صرف ایک راستہ ہے، اور وہ ہے مسیح پر سادہ ایمان۔ اُس پر ایمان لاؤ، اور تلوار نیام میں چلی جائے گی، اور خداوند کی رحمت اور محبت تمہارا ابدی حصہ بن جائیں گی۔ لیکن اگر تم مسیح پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہو، تو تمہارے بے شمار گناہ اُس دن تمہارے خلاف گواہی دیں گے، جب آسمان کے ستون لرز جائیں گے اور تارے سوکھے ہوئے انجیر کے پتوں کی طرح درخت سے گر جائیں گے۔

اوہ! کون نہیں چاہے گا کہ وہ آنے والے غضب سے بچ جائے؟ مسٹر وائٹ فیلڈ جب تبلیغ کرتے تو اکثر اپنے ہاتھ بلند کرتے اور پکارتے، "اوہ! آنے والا غضب! آنے والا غضب! آنے والا غضب!" ان الفاظ میں وہ وزن اور مطلب ہے جو زبان بیان نہیں کر سکتی اور دل سمجھ نہیں سکتا۔ آنے والا غضب! آنے والا غضب!

جب آپ اس دروازے سے گزر جاتے ہیں، جیسے نوح اُس وقت جب وہ کشتی میں داخل ہوا، آپ تباہ کن سیلاب سے محفوظ ہو جاتے ہیں، آپ اُس تباہ کن آگ سے بچ جاتے ہیں جو زمین کو کھا جائے گی، آپ اُس موت اور اُس انجام سے بچ جاتے ہیں جو بے شمار نافرمانوں کے لیے مقدر ہے۔

کون نہیں چاہے گا کہ وہ اس جگہ میں داخل ہو جہاں نجات ہے، وہ واحد جگہ جہاں نجات حاصل کی جا سکتی ہے؟

یہ دروازہ اس لیے مرغوب ہے کیونکہ یہ گھر کا دروازہ ہے۔

اس لفظ "گھر" میں ایک میٹھی موسیقی ہے۔ یسوع مسیح اپنے لوگوں کے دلوں کا گھر ہے۔ جب ہم مسیح تک پہنچ جاتے ہیں تو ہم سکون میں ہوتے ہیں۔ جب ہمارے پاس یسوع ہوتا ہے، تو ہمارے پاس وہ سب کچھ ہوتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ خوشی ایک مسیحی کا حصہ ہے جب وہ اپنی زندگی میں اپنے نجات دہندہ پر انحصار کرتا ہے۔

میں نے رات کے پناہ گاہوں کے باہر لوگوں کے ہجوم کو دیکھا ہے، جو دروازے کھلنے سے ایک گھنٹہ پہلے انتظار کرتے ہیں۔ غریب روحیں! سردی میں کانپتے ہوئے، لیکن اس امید کے ساتھ کہ وہ جلد ہی اندر جا کر گرمی اور تسلی حاصل کر سکیں گے، اگرچہ تھوڑی دیر کے لیے۔

اے بے گھر مرد و خواتین! آپ کا کیا خیال ہے، اگر آپ کے لیے ایک مستقل گھر ہوتا، ایک ایسا گھر جہاں سے آپ کو کبھی نکالا نہ جاتا، ایک ایسا گھر جہاں آپ کو پیارے بچوں کی طرح خوش آمدید کہا جاتا، تو کیا یہ آپ کے لیے قابلِ قدر نہ ہوتا کہ آپ دروازے پر دیر تک انتظار کریں، اور بار بار شدت سے دستک دیتے رہیں، تاکہ بالآخر آپ کو اندر جانے کا موقع مل سکے؟

یسوع بے گھروں کے لیے ایک گھر ہے، تھکے ماندوں کے لیے آرام ہے، اور بے کسوں کے لیے تسلی ہے۔

کیا آپ کا دل ٹوٹا ہوا ہے؟ یسوع آپ کو تسلی دے سکتا ہے۔ کیا آپ کو اپنے خاندان سے نکال دیا گیا ہے، یا آپ کے پیارے ایک ایک کر کے اپنی آخری آرام گاہ کی طرف چلے گئے ہیں؟ کیا آپ خود کو تنہا، بے سہارا، اور مایوس محسوس کرتے ہیں؟ کیا آپ اس سیاہ بہتے دریا کو اس پریشان زندگی کی ندی پر ترجیح دیتے ہیں؟ کیا آپ کو وہ بے رحم معاشرہ، جہاں ہر شخص صرف اپنی خوشیوں اور فائدے کے پیچھے بھاگ رہا ہے، آپ کے دکھوں اور آہوں کی پرواہ کیے بغیر نظر آتا ہے؟

اوہ! یسوع کے پاس آئیں، اُس پر بھروسہ کریں، اور وہ آپ کے سیاہ آسمان پر ایک ستارہ روشن کرے گا۔ وہ آپ کے دل میں ایسی آگ جلانے گا جو اُسے خوشی اور تسلی سے بھر دے گی، حتیٰ کہ ابھی اور یہیں۔ مسیحی ہونا صرف آنے والی زندگی کے لیے نہیں، بلکہ موجودہ زندگی میں بھی ایک انمول راحت کا ذریعہ ہے۔

یہ دروازہ ایک پناہ گاہ کا دروازہ ہے، اور یہ ایک گھر کا دروازہ بھی ہے۔

اس کے علاوہ، یہ ہمیں ایک مبارک ضیافت کی طرف لے جاتا ہے۔ ہم نے ابھی اُس دعوت کے بارے میں پڑھا جو تیار کی گئی تھی۔ یسوع ہمارے جسموں کو کھانا نہیں کھلاتا، لیکن وہ اس سے بہتر کام کرتا ہے—وہ ہمارے ذہنوں کو سیراب کرتا ہے۔ ایک بھوکا پیٹ تکلیف دہ ہے، لیکن ایک بھوکا دل اس سے کہیں زیادہ اذیت ناک ہے، کیونکہ ایک روٹی پیٹ کو بھر سکتی ہے، لیکن دل کو کیا چیز مطمئن کرے گی؟

اوہ! جب دل ترستا ہے، تڑپتا ہے، اور ایسی چیز کی خواہش کرتا ہے جو وہ حاصل نہیں کر سکتا، تو وہ سمندر کی طرح بے سکون ہو جاتا ہے، وہ قبر کی طرح بن جاتا ہے جو کبھی بھر نہیں سکتی، وہ اُس جونک کی طرح بن جاتا ہے جس کی بیٹیاں "چیختی ہیں، دو، دو، دو۔"

"وہ شخص مبارک ہے جو یسوع پر ایمان لاتا ہے، کیونکہ وہ فوراً ایک مطمئن انسان بن جاتا ہے۔"

نہ صرف وہ مسیح میں سکون پاتا ہے، بلکہ خوشی، شادمانی، امن اور پائیدار اطمینان اُس کا مقدر بن جاتے ہیں۔ میں آپ کو وہی بتا رہا ہوں جو میں جانتا ہوں—اور میں جھوٹ نہیں بولوں گا، حتیٰ کہ خداوند کے لیے بھی نہیں۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ مسیح پر ایمان میں جو مسرت پائی جاتی ہے، اُس کی کوئی مثال نہیں دی جا سکتی۔

کیا آپ اُن لوگوں کی خوش دلی کی بات کرتے ہیں جو ناچ گانے میں خوشی مناتے ہیں، یا اُن لوگوں کی محفل کی مسرت کی جو مے سے سرشار ہوتے ہیں؟ یہ محض ایک بانڈی کے نیچے جھاڑیوں کے جلنے کی چٹخنے کی آواز کی مانند ہے—کتنی جلدی یہ ختم ہو جاتی ہے! لیکن اُس شخص کی خوشی جو مسیح کی محبت پر غور و فکر کرتا ہے جو اُسے گلے لگاتی ہے، مسیح کے

خون پر جو اُسے پاک کرتا ہے، مسیح کے بازو پر جو اُسے سنبھالتا ہے، مسیح کے ہاتھ پر جو اُسے رہنمائی دیتا ہے، اور مسیح کے تاج پر جو اُس کا حصہ بننے والا ہے—ایسے شخص کی خوشی مستقل، گہری، لبریز اور بیان سے باہر ہوتی ہے۔

دنیا کا سب سے غریب مسیحی، جو بستر پر پڑا ہو، سرکاری مدد پر گزارا کر رہا ہو، تکالیف سے بھرا ہوا ہو اور مرنے کے قریب ہو، جب اُس کا دل مسیح پر ٹھہرا ہوا ہو، تو وہ خدا سے باہر کی کسی بھی سب سے کم عمر، روشن، امیر، یا معزز ہستی کے ساتھ اپنی جگہ تبدیل نہیں کرے گا۔

نہیں! بادشاہو اور شہنشاہو، اپنے حقیر تاجوں پر مزید فخر نہ کرو، ان کی چمک جلد ماند پڑ جائے گی، تمہارے ارغوانی لباسوں کو کپڑے کھا جائیں گے، تمہاری چاندی زنگ آلود ہو جائے گی، اور تمہارے محلات کا ایک پتھر دوسرے پر نہ رہے گا۔ تمہارے مے کے جاموں کی تلخی کڑوی ہوگی، اور تمہارا سارا ساز و آواز بے سُر آواز میں ختم ہو جائے گا۔

میں تمہیں کہتا ہوں کہ مسیح یسوع میں ایمان رکھنے والوں کے گروہ میں سب سے غریب شخص بھی تم سے بہتر ہے، اور "وہ اپنی بابرکت حالت کو اس زمین کی تمام خوبیوں یا عظمتوں کے بدلے بھی تبدیل نہیں کریں گے۔"

لہذا، یہ نہایت قیمتی ہے کہ ہم نہ صرف سکون بلکہ اُس خوشی کے لیے بھی مسیح کے پاس آئیں، جو ہمیں اُس میں ملتی ہے۔

---

پس اے عزیز دوستو! اسی طرح لوگوں کو یہ خواہش کرنی چاہیے کہ وہ تنگ دروازے سے گزریں، یہ جانتے ہوئے کہ یہ وہ "دروازہ ہے جو فردوس کی طرف لے جاتا ہے۔"

وہ فردوس کا ایک دروازہ تھا جس سے ہمارے باپ—آدم—اور ہماری ماں—حواء—روتے ہوئے نکلے تھے، جب وہ باغ کو پیچھے چھوڑ کر بیابان کی دنیا میں بھٹکنے کے لیے روانہ ہوئے۔ کیا آپ اُن کا تصور کر سکتے ہیں، جب اُن کے پیچھے کروبی فرشتے کھڑے تھے اور شعلہ زن تلوار انہیں آگے بڑھنے کا حکم دے رہی تھی، کیونکہ باغی لوگوں کے لیے فردوس میں کوئی جگہ نہ تھی؟

تب سے انسان دنیا بھر میں بھٹک رہے ہیں کہ شاید وہ فردوس کے دروازے کو پا سکیں، تاکہ وہ دوبارہ اُس میں داخل ہو سکیں۔ انہوں نے کوہ سینا کی بلندیوں کو عبور کیا، لیکن وہاں انہیں وہ دروازہ نہ ملا۔ انہوں نے بیابان کی راہوں کو تھکا دینے والے سفر میں عبور کیا، اُن کے پاؤں چھلنی ہو گئے، وہ نڈھال اور بے حال ہو گئے، لیکن اپنی تمام مہموں میں انہیں فردوس کا دروازہ کہیں نہ ملا۔

عالموں نے قدیم کتابوں میں اُسے تلاش کیا، فلکیات دانوں نے ستاروں کے درمیان اُسے ڈھونڈا، حکیموں نے اپنی حکمتوں میں اُسے پایا، اور نادانوں نے اپنے آلات موسیقی میں اُسے تلاش کیا۔

لیکن صرف ایک ہی دروازہ ہے۔ دیکھو، وہ سامنے ہے۔ وہ صلیب کی صورت میں ہے، اور جو آسمان کے دروازے کو پائے گا، وہ صلیب کو اور اُس شخص کو پائے گا جو اُس پر لٹکایا گیا تھا۔ مبارک ہے وہ شخص جو اُس صلیب کے پاس آتا ہے اور اُس کے ذریعے گزرتا ہے، اپنی ساری اُمید اُس کفارے پر رکھتا ہے جو کلوری کی صلیب پر اُس ڈکھی انسان نے ادا کیا۔

زمین پر، وہ نجات یافتہ ہے، اور موت کے وقت وہ اُس موتی کے دروازے سے بے روک ٹوک گزرے گا، سونے کی گلیوں پر بے خوف چلے گا، اور جلال کے تخت کے سامنے بغیر کسی خوف کے جھکے گا۔ وہ آسمان میں آزاد ہے۔ صلیب آسمانی شہری کی شناخت ہے۔ اُس نے حقیقی طور پر یسوع پر ایمان لایا ہے، اور اُس کی ابدی مسرت ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔

پھر کون ہے جو اُس تنگ دروازے سے گزرنا نہ چاہے؟

اور کون اُس وقت نہ گزرنا چاہے گا جب وہ اُن لوگوں کے انجام پر غور کرے گا جو دروازے کے باہر ہوں گے؟ ہم اُس بیرونی تاریکی کے تصور سے لرز جاتے ہیں، جہاں رونا، چیخنا، اور دانت پیسنا ہوگا۔ آج کل ابدی عذاب کے بارے میں بہت سی باتیں کی جا رہی ہیں۔

اوہ! لوگو اور بھائیو، عذاب کی اُس تلخ حقیقت کو آزمائے کی جُرأت نہ کرنا! آپ اس نظریے پر جتنا چاہیں بحث کر لیں، لیکن میں آپ سے دعا کرتا ہوں کہ اس حقیقت کے ساتھ کھیل نہ کریں۔ ہمیشہ کے لیے کھو جانا، خواہ اس کا مطلب کچھ بھی ہو، وہ بوجھ ہے جسے آپ برداشت نہیں کر سکیں گے، چاہے آپ کی پسلیاں لوہے کی ہوں اور آپ کی ہڈیاں پیتل کی۔

انتقامی فرشتے کو للکارنے کی کوشش نہ کرو۔ ہوشیار رہو کہ خدا کو نہ بھول جاؤ، کہیں وہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور تمہیں بچانے والا کوئی نہ ہو۔ زندہ خدا کی قسم! میں تم سے دعا کرتا ہوں کہ خوف کھاؤ اور کانپ جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم مسیح سے باہر پائے جاؤ جب وہ ظاہر ہوگا۔

آرام نہ کرو، صبر نہ کرو، خوشی تو بالکل نہ مناؤ، جب تک کہ تم نجات نہ پا لو۔ جہنم کی آگ کے خطرے میں ہونا وہ خطرہ ہے جسے کوئی دل پوری طرح محسوس نہیں کر سکتا اور کوئی زبان صحیح طور پر بیان نہیں کر سکتی۔

اوہ! میں تم سے منت کرتا ہوں، رُکو نہیں، خود کو چین نہ دو، جب تک کہ تم اُس خطرے سے باہر نہ نکل جاؤ! اپنی جانوں کے لیے بھاگو، کیونکہ آگ کا مینہ جلد برسے والا ہے! بچ نکلو! خدا اپنی رحمت سے تمہاری رفتار تیز کرے تاکہ تم جلد از جلد بچ! سکو، کہیں ایسا نہ ہو کہ رحمت کا وقت ختم ہو جائے اور فیصلے کا دن آن پہنچے

کیا یہ وجوہات کافی نہیں ہیں کہ ہم اُس تنگ دروازے سے گزرنا چاہیں؟

وہ لوگ جو داخل ہونے کی کوشش کریں گے لیکن کامیاب نہ ہو پائیں گے۔ II.

یہ لوگ کون ہیں؟ اگر آپ اس ہجوم کو قریب سے دیکھیں جو آج اس دروازے سے گزرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تو آپ کو "تلاش" اور "کوشش" میں ایک واضح فرق نظر آئے گا۔ آپ کو صرف تلاش کرنے کی مشورہ نہیں دی جا رہی، بلکہ آپ کو سختی سے کہا جا رہا ہے کہ آپ کوشش کریں۔ کوشش کرنا تلاش کرنے سے کہیں زیادہ پُر عزم عمل ہے۔ کیا آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو صرف اس لیے داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ صحیح بات لگتی ہے؟ بہت سے لوگ دروازے تک آتے ہیں اور داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن وہ کوشش نہیں کرتے، نہ ہی وہ بہت زیادہ فکر مند ہوتے ہیں، اور یقیناً وہ پریشان نہیں ہوتے۔

اور جب وہ دروازے کو دیکھتے ہیں، تو وہ اس کی چھت کو ناپسند کرتے ہیں کیونکہ وہ بہت نیچی ہے، اور وہ خم ہو کر گزرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ یسوع پر ایمان لانا مغرور دل کے ساتھ ممکن نہیں۔ جو شخص مسیح پر بھروسہ کرتا ہے، اسے اپنے گناہ کا اعتراف کرنا اور خود کو گناہ گار سمجھنا ضروری ہے۔ وہ کبھی بھی بچانے والے ایمان کو حاصل نہیں کرے گا جب تک کہ وہ اپنے گناہ کے بارے میں پوری طرح سے قائل نہ ہو جائے۔

لیکن بہت سے لوگ کہتے ہیں، "میں کبھی بھی ایسا نہیں کروں گا۔ جب تک مجھے کچھ کام میں شریک نہ کیا جائے اور میں اس "کام میں کچھ حصہ نہ ڈالوں، میں داخل نہیں ہو سکتا۔"

نہیں، دوستو، آپ میں سے کچھ لوگ مسیح پر ایمان نہیں لا سکتے کیونکہ آپ خود پر ایمان رکھتے ہیں۔ جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو بہت اچھا سمجھتا ہے، وہ یسوع کو کس طرح بہتر سمجھ سکتا ہے؟ آپ سورج کو چھپاتے ہیں، آپ اپنے چھوٹے ہاتھ سورج کی روشنی کے سامنے اٹھا دیتے ہیں، آپ کیسے توقع کر سکتے ہیں کہ آپ کچھ دیکھ پائیں گے؟ آپ اپنے خیال میں اتنے اچھے ہیں کہ آپ فردوس میں جانے کے لائق نہیں ہیں، یا کم از کم اپنے خیال میں آپ اتنے اچھے ہیں۔

اے انسان! میں دعا گو ہوں کہ خدا تمہاری فریب خوردہ فخر کی غبارہ کو پھاڑ کر تمہیں یہ دکھائے کہ تم حقیقت میں کیا ہو، کیونکہ تم کچھ نہیں ہو، بس ایک کمزور کیڑا ہو، تمہاری تکبر اور خود پسندی کے باوجود، تمہاری غریبی کے باوجود، تم ایک مغرور کیڑا ہو، جو کچھ نہیں رکھنے کے باوجود سر اٹھانے کی جرات کرتا ہے۔ اے انسان! اپنے آپ کو خاکسارانہ طور پر جھکاؤ، ورنہ تم دروازہ تلاش تو کر لو گے، لیکن داخل نہیں ہو پاؤ گے

کچھ لوگ داخل ہونے میں ناکام ہوتے ہیں کیونکہ ان کی زندگی کا تکبر انہیں اجازت نہیں دیتا۔ وہ اس دروازے کے قریب اپنی گاڑی اور جوڑے کے ساتھ آتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ وہ اندر داخل ہو جائیں گے، لیکن وہ داخل نہیں ہو پاتے۔ کسی دولت مند کے لیے نجات کا راستہ، کسی غریب سے مختلف نہیں ہے۔ جو سب سے بڑا بادشاہ کبھی بھی رہا ہے، اسے بھی یسوع پر بھروسہ کرنا ہوگا جیسے سب سے معمولی کسان کرتا ہے۔

مجھے یاد آتا ہے کہ ایک وزیر نے مجھے ایک دفعہ بتایا کہ وہ ایک بہت فخر کرنے والی عورت کے بستر کے پاس گئے جو کافی دولت مند تھی، اور اس نے کہا، "کیا آپ کو لگتا ہے، جناب، کہ جب میں فردوس میں ہوں گی، تو بیٹی، میری ملازمہ، میرے ساتھ وہیں ہوگی؟ میں کبھی بھی اس کی کمپنی یہاں برداشت نہیں کر سکتی۔ وہ اپنے طریقے سے اچھی خادمہ ہے، لیکن میں یقیناً اسے فردوس میں برداشت نہیں کر سکوں گی۔" "نہیں، صاحبہ،" اس وزیر نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ آپ اس جگہ ہوں گی جہاں بیٹی ہوگی۔" وہ جانتے تھے کہ بیٹی ایک انتہائی عاجز اور مستقل مسیحی عورت ہے، اور وہ اپنی فخر کرنے والی آقا کو بتا

سکتے تھے کہ خدا کی نظر میں، عاجزی بادشاہت سے بہتر ہے۔ خداوند یسوع اپنے آنا والے دن میں اس قسم کی تمیز کو مٹا دے گا جو زمین پر تو صحیح ہو سکتی ہے، لیکن آسمانوں میں تسلیم نہیں کی جا سکتی۔

اے مالدار شخص، اپنے مال میں فخر نہ کر! تمہاری ساری دولت، اگر تم اسے اپنے ساتھ لے جا سکتے ہو، فردوس کی سڑکوں میں ایک پتھر بھی نہیں خرید سکے گی۔ یہ غریب مال اس پر بھروسہ نہ کرو۔ اے انسان! اسے چھوڑ دو، اور لائرس کے ساتھ فروتنی کے ساتھ دروازے سے گزر جاؤ!

کچھ لوگ داخل ہونے میں ناکام ہوتے ہیں کیونکہ وہ غیر قانونی سامان لے کر آتے ہیں۔ جب آپ فرانس پہنچتے ہیں، وہاں ایک جینٹرمی ہے جو چاہتا ہے کہ آپ اس ٹوکری میں جو کچھ لے کر آ رہے ہیں، وہ دیکھے۔ اگر آپ کوشش کریں کہ اس کے پاس سے چلے جائیں، تو آپ فوراً حراست میں ہوں گے۔ اس کو یہ جاننا ضروری ہے کہ وہاں کیا ہے، غیر قانونی سامان اندر نہیں لے جایا جا سکتا۔

تو رحمت کے دروازے پر — جو کہ مسیح ہے — کوئی بھی انسان نجات نہیں پا سکتا اگر وہ اپنی گناہوں کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ اُسے ہر جھوٹے راستے کو ترک کرنا ہوگا۔ "آہ!" کہتا ہے شرابی، "مجھے فردوس میں جانا پسند ہوگا، لیکن مجھے کسی نہ کسی طرح اس بوتل کو چھپ کر لے جانا ہوگا۔" "میں مسیحی بننا چاہوں گا،" کہتا ہے ایک اور، "مجھے ڈاکٹر وائٹس کے گانے لے جانے میں کوئی اعتراض نہیں، لیکن کبھی کبھار مجھے ایک باکینالی گانا یا ہلکی سی غمگینی گانا پسند آتا ہے۔" "خیر،" کہتا ہے ایک اور، "میں اتوار کو خدا کے لوگوں کے ساتھ لطف اندوز ہوتا ہوں، لیکن آپ مجھے ہفتے کے دوران دنیا کی تفریحات سے انکار نہیں کر سکتے، میں انہیں چھوڑ نہیں سکتا۔" خیر، پھر آپ داخل نہیں ہو سکتے، کیونکہ یسوع مسیح ہمیں ہمارے گناہوں میں نہیں بچاتا، وہ ہمیں ہمارے گناہوں سے بچاتا ہے۔

ڈاکٹر، "کہتا ہے جابل، "مجھے ٹھیک کر دو، لیکن میں بخار کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔" "نہیں،" ڈاکٹر کہتا ہے، "آپ کس طرح ٹھیک ہو سکتے ہیں جب آپ بخار کو رکھیں گے؟" جب ایک شخص اپنے گناہوں کو پکڑے ہوئے ہے، تو وہ کس طرح گناہوں سے بچ سکتا ہے؟ نجات کیا ہے، سوائے اس کے کہ ہم گناہ سے بچا لیے جائیں؟ گناہ سے محبت کرنے والے نجات پانے کی کوشش تو کر سکتے ہیں، لیکن جب تک وہ اپنے گناہوں کو سینے سے نہ لگائیں، وہ یسوع کو نہیں پا سکتے۔

آپ میں سے کچھ لوگ اس سنگین مسئلے میں ہیں۔ آپ کافی عرصے سے اس عبادت گاہ میں آ رہے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم آپ کو کیا رکاوٹ ہے، لیکن یہ میں جانتا ہوں، کہیں نہ کہیں اس خوبصورت سی سبب کے دل میں ایک کیڑا کھا رہا ہے۔ کوئی ذاتی گناہ جسے آپ پالتے ہیں، آپ کی روحوں کو تباہ کر رہا ہے۔ آہ! کاش آپ کے پاس یہ فضل ہوتا کہ آپ اسے چھوڑ دیں، اور سیدھے دروازے سے آ کر یسوع مسیح پر بھروسہ کرتے

کچھ لوگ اس لیے داخل نہیں ہو پاتے کیونکہ وہ اس معاملے کو کل تک مؤخر کرنا چاہتے ہیں۔ آج، بہر حال، آپ دوسرے منصوبوں اور منصوبوں میں مشغول ہیں۔ "ایک تھوڑا اور لطف اندوز ہو جاؤ زندگی کی کچھ حسی خوشیوں سے، اور پھر بعد میں آؤں گا۔" ٹال مٹول کرنے والے لوگوں میں سب سے زیادہ مایوس کن لوگ ہوتے ہیں۔ جو شخص "کل" کے لفظ کے ساتھ اپنی زبان پر لرزتا ہے، وہ کبھی دل میں فضل کا راج کرنے کے قابل نہیں ہو گا۔

دوسرے لوگ، اور یہ سب سے بدترین حالت میں ہیں، یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اندر ہیں، اور انہوں نے داخلہ حاصل کر لیا ہے۔ وہ دروازے کے باہر کو اندر سمجھ لیتے ہیں۔ یہ ایک عجیب غلطی ہے جس میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے، مگر بہت سے لوگ خود کو اسی طرح دھوکہ دیتے ہیں۔ وہ اپنے پیچھے ستونوں سے رگڑتے ہیں، اور پھر ہمیں بتاتے ہیں کہ "وہ فردوس کے قریب ہیں، جیسے کوئی اور۔" انہوں نے کبھی دہلیز کو پار نہیں کیا، انہوں نے کبھی مسیح میں پناہ نہیں لی، اگرچہ وہ ایک زبردست اجتماع میں بہت جوش محسوس کرتے ہیں، اور جماعت کے ساتھ اتنی بلند آواز میں گاتے ہیں

"مجھے یقین ہے، میں یقین کروں گا۔"

ان کے بارے میں اصلاح کا ایک خاص تاثر ہوتا ہے۔ حالانکہ انہوں نے نیا لباس نہیں لیا، لیکن انہوں نے پرانے لباس کی مرمت کی ہے۔ وہ نئی مخلوق نہیں ہیں، لیکن پھر بھی وہ پہلے سے بہتر سلوک کرنے والے لوگ ہیں۔ اور وہ "سب کچھ ٹھیک ہیں۔" دھوکہ نہ کھائیں، میرے عزیز دوستو، قدرت کے کام کو خدا کے فضل کے کام سے نہ بدلیں۔ شیطان کی نقلوں میں نہ آئیں۔ وہ اچھی طرح سے بنائی جاتی ہیں، وہ اصلی کی طرح دکھتی ہیں، جب وہ نئی ہوتی ہیں تو یہ چمکتی اور چمکدار نظر آتی ہیں جیسے سونا، لیکن وہ آزمائش میں نہیں کھڑی ہوں گی، ان میں سے ہر ایک میں ایک دن کیل ٹھونک دی جائے گی، وہ خدا کے ساتھ قبول نہیں ہوں گی۔

اگر آپ کے پاس کوئی مذہب ہے تو وہ اصلی اور سچا ہو، نہ کہ بناوٹی اور منافقانہ۔ تمام دھوکہ دہیوں میں، وہ شخص جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتا ہے، وہ یقینی طور پر سب سے کم عقل والا ہوتا ہے، اور جیسا کہ میں سمجھتا ہوں، وہ سب سے کم ایماندار ہوتا ہے۔ اپنی روح کے ساتھ کھلاڑ نہ کریں۔ اپنے آپ کو زیادہ مشکوک سمجھیں، کم سے کم نہ سمجھیں۔ بہتر ہے کہ آپ جہنم کے خوف سے فردوس کی طرف سفر کریں بجائے اس کے کہ آپ خوشی کی سرزمین کا خواب دیکھیں اور دوسری سمت میں بہتے جائیں۔ "اے! یہ دھوکہ کس طرح اتنے نرم روپ میں آ سکتا ہے!" ہر ایک اپنے آپ کو دھوکہ دینے سے بچ کر رہے۔

یوں ہے کہ آج کل ایک بڑی تعداد میں لوگ دروازے پر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر وہ ایسا نہیں کر پاتے۔ اور پھر بھی اس حقیقت کا ایک اور بولناک پہلو ہے۔ "میں تم سے کہتا ہوں، بہت سے لوگ دروازے پر پہنچنے کی کوشش کریں گے، اور وہ ایسا نہیں کر پائیں گے۔" مرتے ہوئے لوگ ایسا نہیں کر پاتے۔ دہشت زدہ، مرنے والا شخص اس وزیر کو بلاتا ہے جسے اس نے کبھی نہیں سنا جب اس کی صحت اچھی تھی، اور جب اس کے ہاتھوں میں وقت تھا۔ اتوار کی دلکشی اس کی بیزاری میں چھپی ہوئی تھی، دریا کے کنارے پر ایک سیر، یا بریکٹن جانے کا سستا سفر، کچھ بھی سب کچھ، انگوٹھا لگا کر انجیلی بشارت سننے سے بچنا۔ اس نے کبھی اپنی بائبل نہیں پڑھی، اس نے کبھی دعا نہیں کی۔

اب ڈاکٹر سر بلاتا ہے، اور نرس مشورہ دیتی ہے کہ "پادری کو بلا لیں۔" غریب جان! وہ درست نیت رکھتی ہے، لیکن آپ کیا سمجھتے ہیں، وہ کیا کر سکتا ہے؟ ہم وزیروں کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ کوئی بھی انسان اپنے جیسے انسان کے لیے کیا کر سکتا ہے؟ "ہم میں سے کوئی بھی کسی بھی طرح اپنے بھائی کو چھڑا نہیں سکتا، اور نہ خدا کے سامنے اس کے لیے فدیہ دے سکتا ہے۔" وہ تلاش کرنے لگتا ہے، لیکن افسوس! وہ سوچنے کی حالت میں نہیں ہے، غریب شخص، کیونکہ وہ موت کے قریب ہے، اپنی آخری جدوجہد کی شدت میں مبتلا ہے۔

اس کا دماغ چکراتا ہے، درد اس کے اندرونی اعضاء میں بڑھتے ہیں، اس کی آنکھوں پر ایک چمکدار پردہ چھا جاتا ہے، بے ترتیب الفاظ اس کے لبوں سے گرتے ہیں۔ اگر وہ سوچ پاتا، تو اس کے پاس کچھ اور سوچنے کی چیزیں ہوتیں سوائے اس خوفناک مستقبل کے جو اس کا منتظر ہے۔ اپنی روتی ہوئی بیوی کو دیکھو۔ ان معصوم بچوں کو دیکھو، جو اپنے والد سے آخری بوسہ لینے کے لیے لائے گئے ہیں۔ اگر اس کا ذہن زیادہ طاقتور ہوتا، تو ممکن نہیں کہ وہ روحانی خیالات میں مشغول ہوتا، اس کے لیے الوداع کے اس سنجیدہ لمحے میں اتنا کچھ تھا کہ باقی وقت کو تیار ہونے کے لیے استعمال کرتا۔ "میرے لیے دعا کرو، جناب،" وہ کمزوری اور سانس کی کمی کے ساتھ کہتا ہے۔ جی ہاں، وہ داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ سو میں میں سے نوے نو کیسوں میں مجھے ڈر ہے کہ جواب یہ ہے کہ وہ داخل نہیں ہو پائے گا۔ موت کے بستر پر توبہ کی میں بہت کم امید رکھتا ہوں۔ ان پر کبھی بھی اعتبار نہ کرنا، میں تم سے درخواست کرتا ہوں۔

ایسا پیش منظر جیسا موت کا بستر ہو، شاید تمہیں کبھی نہ ملے۔ تمہارا مقرر سڑک پر مرنا ہو سکتا ہے۔ اگر تمہیں موت کا بستر ملے، تو تمہیں مذہب کے علاوہ کچھ اور سوچنا ہوگا۔ اوہ! کتنی بار میں نے مسیحی مردوں کو مرنے کے وقت یہ کہتے سنا ہے، "اے جناب، اگر مجھے اب خدا کو تلاش کرنا ہوتا، تو یہ کتنی مصیبت ہوتی! کتنی برکت ہے کہ، ان تمام پریشانیوں کے باوجود جو اب مجھ پر آ رہی ہیں، مجھے مسیح میں ایک پختہ اور یقینی امید ہے، کیونکہ میں نے اسے سالوں پہلے پا لیا تھا۔" اوہ! عزیز سامعین، تم ان میں سے نہ ہونا جو تاخیر کرتے ہیں اور آخر وقت تک موخر کرتے ہیں، تاکہ مرنے کے وقت کسی نہ کسی طرح تم داخل ہونے کی کوشش کرو اور تمہیں پتہ چلے کہ تم داخل نہیں ہو پاؤ گے۔

کچھ سال پہلے، مجھے تین بجے صبح کے قریب دروازے کی گھنٹی کی تیز آواز سے جگایا گیا۔ مجھے فوراً لندن برج کے قریب ایک گھر جانے کے لیے کہا گیا۔ میں گیا، اور دو سیڑھیاں چڑھ کر ایک کمرے میں پہنچا، جہاں ایک نرس اور ایک مرد مرنے والا آدمی موجود تھے۔ وہاں کوئی اور نہیں تھا۔ "اے جناب!" نرس نے کہا، "مسٹر فلاں فلاں، تقریباً آدھے گھنٹے پہلے، مجھے آپ کو بلانے کی درخواست کی تھی۔" "وہ کیا چاہتا ہے؟" میں نے پوچھا۔ "وہ مر رہا ہے، جناب،" اس نے جواب دیا۔ میں نے کہا، "میں دیکھ رہا ہوں۔ وہ کس قسم کا آدمی تھا؟" "وہ کل رات برائٹن سے واپس آیا تھا، جناب۔ وہ سارا دن باہر تھا۔ میں نے بائبل تلاش کی تھی، جناب، لیکن گھر میں کوئی نہیں ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ کے پاس ایک بائبل ہے۔" "اے!" میں نے کہا، "اب بائبل اس کے لیے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی، اگر وہ مجھے سمجھ پاتا تو میں اسے مقدس کلام کے الفاظ میں نجات کا راستہ بتا سکتا تھا۔"

**Here is the translation of the passage in Urdu, using Biblical terminology and tone like the Van Dyke Bible:**

میں نے اُس سے بات کی، لیکن اُس نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ میں نے پھر بات کی، پھر بھی کوئی جواب نہ آیا۔ ساری عقل نکل چکی تھی۔ میں چند لمحے اُس کے چہرے کو دیکھتا رہا، یہاں تک کہ میں نے محسوس کیا کہ وہ مر چکا ہے۔ اُس کی روح رخصت ہو چکی تھی۔ وہ شخص اپنی زندگی میں میری تضحیک کیا کرتا تھا۔ وہ اکثر مجھے منافق کہہ کر بیزار کرتا تھا۔ لیکن جیسے ہی اُس پر موت کے تیر برسے، وہ میری موجودگی اور مشورے کی تلاش میں آیا، اور یقیناً اپنے دل میں یہ جانتا تھا کہ میں خدا کا بندہ ہوں، اگرچہ وہ یہ زبان سے تسلیم کرنے کو تیار نہ تھا۔ میں وہاں کھڑا تھا، لیکن اُسے کوئی مدد نہ دے سکا۔ جتنا

جلدی میں نے اُس کی پکار کا جواب دیا، اُتنا ہی میں اُسے دیکھ کر اور پھر گھر واپس جا کر کیا کر سکتا تھا؟ اُس نے، جب بہت دیر ہو چکی تھی، مفاہمت کی وزارت کے لیے آہ بھری، دروازہ کھٹکھٹایا، لیکن وہ داخل نہ ہو سکا۔ اُس کے لیے توبہ کا وقت گزر چکا تھا، اُس نے موقع ضائع کر دیا تھا۔

لہذا، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں اور التماس کرتا ہوں، میرے پیارے سامعین، موت کے قریب آنے کی وجہ سے—جو شاید آپ کے خیال سے کہیں زیادہ قریب ہو—ان باتوں پر سنجیدگی سے توجہ دیں۔ میں اِس عمارت کو دیکھ رہا ہوں، اور اُن نشستوں کا مشاہدہ کر رہا ہوں جہاں سے وہ سننے والے گئے ہیں جن کے چہرے کبھی ہمارے لیے مانوس تھے—کچھ فردوس کی طرف، کچھ کا علم مجھے نہیں۔ خدا جانتا ہے۔ اوہ! اگر اگلی ہٹائی جانے والی نشست آپ کی ہو، تو وہ ہنسی کرنے والے یا غفلت کرنے والے یا وہ جو اپنے ضمیر سے چھوٹے جانے کے بعد خاموش ہو گئے اور پلٹنے سے انکار کر دیا، نہ ہو۔ جیسا کہ خدا زندہ ہے، آپ کو پلٹنا ہوگا یا جلنا ہوگا، آپ کو توبہ کرنی ہوگی یا ہمیشہ کے لیے ہلاک ہو جانا ہوگا۔ خدا آپ کو بہتر حصہ منتخب کرنے کی حکمت دے!

کتاب مقدس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ موت کے بعد بھی کچھ لوگ داخل ہونے کی کوشش کریں گے اور وہ نہیں کر پائیں گے۔ میں یہ وضاحت دینے کی کوشش نہیں کرتا جو میں نہیں سمجھتا، لیکن میں پاتا ہوں کہ خُداوند اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو بائیں ہاتھ پر ہیں اور سوال کرتے ہیں، 'ہم نے تجھے بھوکا کب دیکھا اور تجھے کھانا نہ دیا؟' گویا کہ انہیں امید ہے کہ اُن پر عائد فیصلہ واپس لیا جا سکتا ہے۔ اور میں ایک اور جگہ پڑھتا ہوں کہ کچھ لوگ آئیں گے اور دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور کہیں گے، 'اے مالک، اے مالک، ہمارے لیے دروازہ کھول دے۔' لیکن گھر کے مالک نے پہلے ہی اُٹھ کر دروازہ بند کر دیا ہوگا اور جواب 'دے گا،' میں تمہیں نہیں جانتا۔

کیا دوزخ میں دعا کی کوئی حقیقت ہے؟ جب روح جسم سے بے امید ہو کر نکل جاتی ہے، کیا وہ پھر اُمید کی تلاش کرے گی؟ شاید ہاں۔ کیا دولتمند شخص نے ابراہم سے لڑسے کو بھیجنے کی دعا نہیں کی؟ یہ قدرتی ہے کہ جیسے انہوں نے زمین پر خدا کے وعدوں پر شک کیا، ویسے ہی وہ دوزخ میں خدا کی دھمکیوں پر شک کریں گے اور شاید اُمید کریں گے کہ کوئی بچاؤ کا راستہ ہو گا۔

**Here is the translation of the passage into Urdu using Biblical terminology and tone like the Van Dyke Bible:**

وہ تلاش کریں گے، وہ تلاش کریں گے، لیکن وہ نہ پائیں گے، فردوس میں داخل ہونے کے قابل نہ ہوں گے۔ انہوں نے کہا تھا "کہ وہ زمین پر نہ کر سکے، وہ پائیں گے کہ وہ دوزخ میں بھی نہ کر سکیں گے۔ غیر ممکن طور پر وہ گناہ گار کی پکار ہے۔' ہم اپنے گناہوں کو نہیں چھوڑ سکتے، ہم ایمان نہیں لا سکتے، ہم سنجیدہ نہیں ہو سکتے، ہم دعا نہیں کر سکتے،' اور پھر، یہ اُن کے منہ پر پھینک دیا جائے گا! فردوس میں داخل ہونے کے قابل نہیں، عذاب سے بچنے کے قابل نہیں، زندہ رہنے کے قابل نہیں، مرنے کے قابل نہیں، نہ قابل، کیونکہ فردوس کا دروازہ کسی ایسے گناہ گار کے لیے نہیں کھلتا جو مخلص کے خون سے دھویا نہ ہو۔

واپس جاؤ، صاحب! تم چشمہ پر نہیں آتے، تم دھونا نہیں چاہتے تھے۔ واپس جاؤ۔ تم قابل نہیں ہو، نہ قابل، کیونکہ فردوس ایک تیار مقام ہے ایک تیار لوگوں کے لیے، اور تم نے کبھی تیاری کے بارے میں نہیں سوچا۔ جاؤ، صاحب! جب تم تیار نہیں ہو، تو تم کیسے داخل ہو سکتے ہو؟ فردوس وہ جگہ ہے جس کے لیے ایک صلاحیت کی ضرورت ہے۔ لوگ اُس چیز کا لطف نہیں اٹھا سکتے جو اُن کی فطرت کے خلاف ہو۔ جاؤ، صاحب! اگر تمہیں داخل کیا بھی جاتا، تم فردوس کا لطف نہیں اٹھا سکتے تھے، کیونکہ تمہارا دل تبدیل نہیں ہوا۔ جاؤ! کیا تم رک گئے ہو؟ کیا تم رو رہے ہو؟ کیا تم دعا کر رہے ہو؟ کیا تم فریاد کر رہے ہو؟ جاؤ! نہیں، فرشتے تمہیں جھاڑ کر نکال دیں گے، کیونکہ کیا یہ نہیں لکھا—تم خود باہر دھکیل دئیے جاؤ گے—عزت کے دروازے سے بے تکلف اور کوڑے مار کر نکالے جاؤ گے، کیونکہ تم نے فضل کے دروازے پر نہیں آیا؟

یہ باتیں کہنا بہت خوفناک ہیں۔ میں ان باتوں کو کہنے سے رک سکتا تھا، اگر یہ نہ ہوتا کہ تمہاری جانوں کے تئیں وفاداری ایسی مطالبات کرتی ہے کہ مجھے یہ وارننگ دینی چاہیے۔ اگر تم مسیح میں ایمان کے بغیر مرو گے، تو دیکھو! تمہارے اور فردوس کے درمیان ایک غمگین خلا ہو گا۔ میں نہیں جانتا یہ کیا معنی رکھتا ہے، لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ مجھے کیا خیال دیتا ہے، اور تمہیں بھی دے گا۔ فردوس اور دوزخ کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔ کوئی بھی شخص کبھی دوزخ سے فردوس میں نہیں گیا۔

معافی کے اعمال قبر میں نہیں ہوتے جہاں ہم جلدی جا رہے ہیں؛

"لیکن وہاں اندھیرا، موت، اور طویل مایوسی ہمیشہ کے خاموشی میں حکمران ہیں۔

وہ اُس خلا کو عبور کرنے کی خواہش رکھتے ہوں گے۔ اگر وہ آگ ہوتا، تو وہ خوشی سے اُسے عبور کرتے، اگر وہ عذاب سے بھرپور ہوتا، جیسے کہ ہسیانوی تفتیش میں موجد عذاب، وہ ان کو برداشت کرنے کے لیے خوشی سے تیار ہوتے، بشرطیکہ وہ اُس خلا کو عبور کرنے کی امید رکھتے۔ لیکن نہیں، آواز سنی جاتی ہے۔ فرشتے کی آواز، 'جو ناپاک ہے، وہ ناپاک ہی رہے؛ جو بے انصاف ہے، وہ بے انصاف ہی رہے۔' موم نے ٹھنڈا ہو کر مہر لگا لی ہے، تم اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔ سانچہ تیار ہو چکا ہے، تم اسے دوبارہ نہیں بنا سکتے۔ درخت گر چکا ہے، وہ وہیں پڑا ہے۔ کاش! میں وہ الفاظ کہہ سکتا جو تمہارے دلوں میں جل کر گزر جائیں۔

افسوس! میں نہیں کہہ سکتا۔ تاہم، مجھے صرف یہ عبارت دوبارہ دہرانا ہے اور تمہارے ساتھ چھوڑنا ہے۔ 'بہت سے لوگ اُس ہولناک دن میں داخل ہونے کی کوشش کریں گے، لیکن وہ نہ کر سکیں گے۔ اوہ! تو پھر داخل ہو جاؤ، تم! ابھی داخل ہو جاؤ، جب تک دروازہ وسیع کھلا ہے، اور رحمت تمہیں آنے کو کہتی ہے! جلدی کرو، دروازہ میں داخل ہو جاؤ، جب تک کہ انتقامی فرشتہ رک جائے، اور فرشتہ رحمت اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے کھڑا ہے اور پکار رہا ہے، 'جو کوئی چاہے، وہ آ کر زندگی کے پانی کو 'مفت پی لے۔'

خدا، جو ہمیشہ برکت دے، روح، جس کے بغیر کوئی وارننگ مؤثر نہیں ہو سکتی، اور نہ ہی کوئی دعوت دلکش ہو سکتی ہے، تمہیں محبت سے مسیح پر ایمان لانے کی طرف مائل کرے۔ یہ ہے خوشخبری چند الفاظ میں۔ یسوع نے وہ قہر اور عذاب برداشت کیا جو ہم نے بجا طور پر کمائی تھی۔ وہ بے شک تمہارے گناہوں کی سزا برداشت کرنے کے لیے آیا، اگر تم دل سے ایمان لاؤ اور اُس کی قربانی کو قبول کرو۔ جب تم اُس پر معافی کے لیے بھروسہ کرتے ہو، تو یہ تمہاری گناہوں کے اُس پر عائد ہونے کا ثبوت ہے تاکہ وہ تمہارے لیے فیصلے میں آئیں۔ لہذا تم ایک معاف شدہ انسان ہو، معاف شدہ عورت ہو، تم بچا لیے گئے ہو۔ ہمیشہ کے لیے بچا لیے گئے ہو۔ اگر تمہارا ایمان سادہ اور بچے کی طرح ہو، تو تم خوش ہو کر واپس جا سکتے ہو، دل کی خوشی سے گاتے ہوئے، یہ جانتے ہوئے کہ تم نے پہلے ہی تنگ دروازے میں داخل ہو چکے ہو، اور تمہارے سامنے زمین پر فضل اور فردوس میں عظمت ہے۔ خدا تمہیں بہت سی برکت دے، اور تم اُس کی شکرگزاری کے ساتھ عبادت کرو، اُس کے عزیز "نام کے لیے۔ آمین۔"

سی ایچ سپرجیون کی تفسیر

متی 23:7-13

آیات 13-14:

تنگ دروازے سے داخل ہو، کیونکہ دروازہ وسیع ہے اور راستہ کشادہ ہے جو تباہی کی طرف جاتا ہے، اور بہت سے لوگ اس میں داخل ہوتے ہیں۔ لیکن دروازہ تنگ ہے اور راستہ تنگ ہے جو زندگی کی طرف جاتا ہے، اور کم لوگ ہیں جو اسے پاتے ہیں۔

تفسیر:

اپنے سفر پر روانہ ہو جاؤ۔ اس دروازے سے داخل ہو جو راستے کے سرے پر ہے، اور بچکچاہٹ نہ دکھاؤ۔ اگر یہ راستہ صحیح ہے، تو تمہیں اس کا داخلہ کچھ مشکل اور بہت تنگ ملے گا، کیونکہ یہ خود پر قابو پانے کا مطالبہ کرتا ہے، اور اطاعت کی سختی اور روح کی بیداری کی ضرورت ہے۔ پھر بھی، "تنگ دروازے سے داخل ہو۔" چاہے اس میں چند مسافر ہوں یا داخلہ تنگ ہو، پھر بھی اسے اختیار کرو اور اس کا استعمال کرو۔

یقیناً، ایک اور راستہ ہے، جو وسیع اور بہت زیادہ استعمال ہونے والا ہے، لیکن یہ تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ لوگ تباہی کی طرف اسی راستے پر بڑھتے ہیں، لیکن جنت کا راستہ ایک تنگ راستہ ہے۔ دوسرے دن آ سکتے ہیں جب بہت سے لوگ اس تنگ راستے پر ہوں گے، لیکن اس وقت، مقبولیت کے لیے انسان کو وسیع ہونا پڑتا ہے۔ دین میں، اخلاق میں اور روحانیت میں وسیع ہونا پڑتا ہے۔ لیکن جو تنگ راستے پر ہیں وہ سیدھے جلال کی طرف جائیں گے، اور جو وسیع راستے پر ہیں وہ بکھرے ہوئے ہیں۔ سب کچھ اچھا ہوتا ہے جو اچھے طریقے سے ختم ہوتا ہے، ہم حق کے راستے میں تنگ ہونے کو پسند کریں گے بجائے اس کے کہ ہم غلط راستے میں کشادہ ہوں، کیونکہ پہلا راستہ ابدی زندگی میں ختم ہوتا ہے، اور دوسرا راستہ ابدی موت کی طرف لے جاتا ہے۔

خداوند، مجھے "وسیع" ہونے کے وسوسے سے بچا، اور مجھے تنگ راستے میں رکھ، اگرچہ اسے کم لوگ پاتے ہیں۔

- جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو، جو بھیڑوں کے لباس میں تمہارے پاس آتے ہیں، مگر اندر سے پہاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ 15



ہمیں اپنی تمیز اور فہم کی ضرورت ہے، اور لازم ہے کہ ہم ان رُوحوں کو آزمائیں جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو بڑے بڑے عطایا رکھتے ہیں، مگر وہ "جھوٹے نبی" ہیں۔ یہ لوگ خدا کے لوگوں کی صورت، زبان اور روح کو اختیار کرتے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ رُوحوں کو بڑپنے کی ہوس رکھتے ہیں، جیسے بھیڑیے بھیڑوں کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں۔

وہ بھیڑوں کا لباس "بہت اچھا معلوم ہوتا ہے، لیکن ہمیں اس کے نیچے دیکھنا اور بھیڑیوں کو پہچاننا ضروری ہے۔ انسان وہی" ہے جو وہ اندر سے ہے۔ ہمیں احتیاط برتنا ضروری ہے۔ یہ حکم اس وقت کے لئے بہت مناسب ہے۔ ہمیں نہ صرف اپنے راستے کے بارے میں، بلکہ اپنے رہنماؤں کے بارے میں بھی احتیاط کرنی چاہیے۔ وہ ہمارے پاس آتے ہیں، وہ نبی بن کر آتے ہیں، وہ ہر قسم کی ظاہری تعریف کے ساتھ آتے ہیں، مگر وہ بالعام کی طرح ہیں، اور وہ یقیناً ان لوگوں کو لعنت دیں گے جنہیں وہ برکت دینے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

تم اُنہیں ان کے پہلوں سے پہچانو گے۔ کیا آدمی کانٹوں سے انگور چنتا ہے، یا پھٹکڑی سے انجیر؟ 16۔ ان کی تعلیم، ان کا طریقہ زندگی، اور ہمارے ذہنوں پر ان کا اثر ہمارے لیے ایک یقیناً آزمائش ہوگا۔ ہر عقیدہ اور عقیدہ رکھنے والے کو اس طرح آزمایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم ان سے انگور حاصل کرتے ہیں، تو وہ کانٹے نہیں ہیں، اگر وہ کچھ نہیں سوا پھٹکڑی کے نکلتے ہیں، تو وہ انجیر کے درخت نہیں ہیں۔ بعض لوگ اس عملی طریقے پر اعتراض کرتے ہیں، لیکن حکمت والے مسیحی اس کو اپنے ساتھ آخری معیار کے طور پر رکھیں گے۔ جدید علم الہیات کا لوگوں کی روحانیت، دعا میں خشوع، اور تقدس پر کیا اثر پڑتا ہے؟ کیا اس کا کوئی اچھا اثر ہے؟

ایسا ہی ہر اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے، مگر ایک خراب درخت برا پھل لاتا ہے۔ 17-18۔ اچھا درخت برا پھل نہیں لا سکتا، نہ ہی خراب درخت اچھا پھل لا سکتا ہے۔ ہر انسان اپنی فطرت کے مطابق پیداوار کرتا ہے، وہ اور کچھ نہیں کر سکتا۔ اچھا درخت، اچھا پھل؛ خراب درخت، برا پھل۔ اس بات کا کوئی امکان نہیں کہ اثر اصل سے بہتر اور بلند ہو۔ جو حقیقت میں اچھا ہے، وہ برا نہیں لا سکتا، کیونکہ یہ اس کی فطرت کے خلاف ہو گا۔ جو بنیادی طور پر برا ہے، وہ کبھی اچھا پیدا نہیں کرتا، خواہ ایسا دکھائی دے۔ اس لیے، ہر ایک کو اس کے خاص پھل سے پہچانا جا سکتا ہے۔ ہمارا بادشاہ حکمت کا عظیم استاد ہے۔ ہمیں فیصلہ نہیں کرنا، بلکہ پہچاننا ہے، اور اس پہچان کے لیے اصول اتنے سادہ اور محفوظ ہیں جتنا کہ وہ قیمتی ہیں۔ ایسے علم سے ہم بڑی برائی سے بچ سکتے ہیں، جو ہمیں بروں اور فریبکاروں کے ساتھ تعلق رکھنے سے پہنچ سکتی ہے۔

ہر درخت جو اچھا پھل نہ دے، کاٹ کر آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ یہ وہ انجام ہے جس کی طرف برے کام جا رہے 19۔ ہیں۔ تلوار اور آگ بے دینوں کا انتظار کر رہی ہیں، خواہ وہ کتنے ہی اچھے کیوں نہ نظر آئیں پروہ کی پتے اور ظاہر داری کے ساتھ بس اتنی دیر دی جائے، اور ہر وہ شخص جو اچھا پھل نہ لائے گا، اپنی تقدیر سے دوچار ہوگا۔ صرف برے لوگ ہی نہیں، جو زہر آلود بیریاں اٹھا کر لاتے ہیں، بلکہ وہ بھی جو کسی طرح کا مثبت فائدہ نہ پہنچائیں، ان کو بھی آگ میں ڈالا جائے گا۔

پس ان کے پہلوں سے تم ان کو پہچانو گے۔ ہمیں کانٹے یا جلانے کا اختیار نہیں، لیکن ہمیں پہچاننے کا اختیار ہے۔ یہ 20۔ علم ہمیں جھوٹے معلموں کے زیر اثر آنے سے بچانے کے لئے ہے۔ کون چاہے گا کہ وہ اپنا گھونسلہ ایسے درخت پر بنائے جو جلدی کاٹ دیا جائے؟ کون چاہے گا کہ وہ اپنے باغ میں بے پھل درخت کا انتخاب کرے؟ اے خداوند، مجھے یاد رکھنے کی توفیق دے کہ مجھے اپنے آپ کو اس اصول سے پرکھنا ہے۔ مجھے ایک سچا، پھل دینے والا درخت بنا دے۔

ہر وہ شخص جو مجھ سے کہے گا، اے میرے رب! اے میرے رب! آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا، بلکہ وہ جو 21۔ میرے آسمانی باپ کی مرضی کے مطابق عمل کرے گا۔ صرف زبانی عقیدت کافی نہیں، "ہر وہ شخص جو کہے گا۔" ہم اپنے رب کی الوہیت پر ایمان لا سکتے ہیں، اور ہم اسے بار بار "اے میرے رب! اے میرے رب!" کہہ کر تسلیم کر سکتے ہیں، لیکن جب تک ہم باپ کے احکام کو عمل میں نہیں لاتے، ہم بیٹے کو سچی عقیدت نہیں دیتے۔ ہم یسوع مسیح کے بارے میں اپنے واجبات کا اقرار کر سکتے ہیں، اور اسے "اے میرے رب!" کہہ سکتے ہیں، لیکن اگر ہم ان واجبات کو عملی طور پر پورا نہیں کرتے، تو ہمارے اقرار کا کیا فائدہ؟ ہمارا بادشاہ اپنی بادشاہی میں ان لوگوں کو نہیں قبول کرتا جن کا دین صرف الفاظ اور رسومات میں محصور ہو، بلکہ وہ ان لوگوں کو قبول کرتا ہے جن کی زندگی میں سچے شاگردی کے اطاعت کا اظہار ہو۔

- بہت سے لوگ اُس دن مجھ سے کہیں گے، "اے خداوند، اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام پر نبوت نہیں کی؟ اور تیرے نام 22-23۔ پر شیاطین کو نکالا؟ اور تیرے نام پر بہت سے عجیب کام نہیں کیے؟" اُس وقت میں اُن سے کہوں گا، "میں نے تمہیں کبھی نہ پہچانا۔ تم جو بدکاری کرتے ہو، میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔"

ایک صحیح عقیدہ اگر اکیلا ہو تو نجات نہیں دے سکتا، نہ ہی یہ ضامن ہو گا اگر اُسے کسی عہدے اور خدمت کے ساتھ پیش کیا جائے۔ یہ لوگ کہتے ہیں، "اے خداوند، اے خداوند!" اور اس کے علاوہ، اپنے نبوت کرنے یا اُس کے نام پر وعظ کرنے کو پیش کرتے ہیں۔ دنیا میں کی جانے والی ساری وعظ و تبلیغ اُس واعظ کو نہیں بچا سکتی اگر وہ خود عمل نہ کرے۔ ہاں، اور وہ کامیاب بھی ہو سکتا ہے۔ کامیاب ایک بہت ہی اعلیٰ درجے تک۔ اور تیرے نام پر شیاطین کو نکالا" اور پھر بھی، ذاتی تقدس کے بغیر، وہ خود ہی نکال دیا جائے گا۔ جو کامیابی کا دعویٰ کیا گیا، اُس میں حیران کن حالات اور مختلف دلچسپی کے پہلو ہو سکتے ہیں۔ اور تیرے نام پر بہت سے عجیب کام کیے" اور پھر بھی وہ شخص مسیح کے لیے اجنبی ہو سکتا ہے۔ تین بار اُس شخص کو "تیرے نام پر" سب کچھ کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے، پھر بھی وہ خداوند، جس کا نام وہ اتنے آزادانہ اور جرات مندانہ طور پر استعمال کرتا تھا، اُسے نہیں جانتا اور اُسے اپنی محفل میں رہنے کی اجازت نہیں دے گا۔ خداوند اُن لوگوں کی موجودگی برداشت نہیں کرتا جو اُسے "اے خداوند، اے خداوند" کہتے ہیں اور پھر بدکاری کرتے ہیں۔ اُنہوں نے اُس سے دعویٰ کیا کہ وہ اُسے "جانتے ہیں، لیکن وہ اُن سے کہے گا، "میں نے تمہیں کبھی نہ پہچانا۔"

یہ یاد دہانی میرے لیے اور دوسروں کے لیے کتنی سنگین ہے! کچھ بھی ہمیں سچا مسیحی ثابت نہیں کرے گا سوائے باپ کی مرضی کے دل سے کیے جانے والے عمل کے! ہم کو دنیا بھر میں شیاطین اور انسانوں پر عظیم روحانی طاقت رکھنے کے طور پر جانا جا سکتا ہے، اور پھر بھی ہمارا خداوند اُس دن ہمیں نہ پہچانے گا، بلکہ ہمیں جعل سازوں کے طور پر باہر نکال دے گا جنہیں وہ اپنی موجودگی میں برداشت نہیں کر سکتا۔